سوال

چمڑے کے کپڑے ،جیکٹ اور موزے

جواب

چمڑے کی مصنوعات استعمال کرنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !میں امریکہ میں رہتا ہوں اور ٹرک ڈرائیور ہوں ۔ یہاں کے موسم کے حوالے سے چمڑے کی جیکٹ اور وضو کے سلسلے میں چمڑے کے موزے کا استعمال کرتا ہوں ۔ لیکن ایک دوست نے یہ کہہ کر شک میں ڈال دیا کہ یہاں چمڑا کس جانور سے حاصل کیا گیا ہے اس کا ہمیں علم نہیں ۔ تو کیا چمڑے کی مصنوعات کو استعمال گناہ تو نہیں ہے ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! چمڑے کی مصنوعات کو استعمال کرنا ، اس چمڑے کے پاک یا پلید ہونے پر منحصر ہے ۔ اگر تو وہ جیکٹ وغیرہ پاک چمڑے کی ہو تو اسے استعمال کیا جا سکتا ہے اور نجس چمڑے کی ہو تو اسے استعمال کرنا حرام ہے ، کیونکہ اس سے نماز نہیں ہوگی ۔چمڑے کے پاک یا پلید ہونے کی تفصیلات کے بارے سعودی عرب کے معروف عالم دین شیخ صالح المنجد فرماتے ہیں : وہ جانور جو ذبح کرنے سے حلال ہو جاتے ہیں ان کا چمڑا پاک اور طاہر ہے ، کیونکہ وہ ذبح کرنے سے پاک ہو گئے ہیں ، مثلا اونٹ ، گائے ، بکری ، ہرن ، خرگوش وغیرہ کا چمڑا ، چاہے اس چمڑا کو دباغت دی گئی ہو یا نہ دی گئی ہو ۔ لیکن جن جانوروں کا گوشت نہیں کھایا جاتا مثلا کتے ، بھیڑیے ، شیر ، اور ہاتھی وغیرہ کا چمڑا تو یہ نجس ہے ، چاہے اسے ذبح کیا گیا ہو یا مر گیا ہو ، یا پھر مارا گیا ہو ، اس لیے کہ اگر اسے ذبح بھی کر لیا جائے تو یہ نہ تو حلال ہوتا ہے ، اور نہ ہی پاک ، بلکہ یہ نجس ہی رہے گا ، چاہے اسے دباغت دی گئی ہو یا پھر دباغت نہ دی گئی ہو ، راجح قول یہی ہے ۔ کیونکہ اگر ذبح کرنے سے جانور حلال نہ ہوتا ہو تو چمڑے کی نجاست دباغت دینے سے پاک نہیں ہوتی ۔ اور ذبح کیے جانے والے مرے ہوئے جانور کا چمڑا یعنی اگر وہ جانور اپنی موت خود ہی مر جائے اور ذبح نہ کیا گیا ہو تو اس کا چمڑا دباغت دینے سے پاک ہو جاتا ہے ، لیکن دباغت دینے سے قبل نجس ہے ۔ چنانچہ چمڑے کی تین اقسام ہوئیں : پہلی قسم : طاہر اور پاک ، چاہے اسے دباغت دی جائے یا نہ دی جائے ، یہ ان جانوروں کا چمڑا ہے جو ذبح کیے گئے ہوں اور جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ۔ دوسری قسم : ایسے چمڑے جو نہ تو دباغت سے پہلے پاک ہوتے ہیں ، اور نہ ہی دباغت کے بعد ، بلکہ یہ نجس ہیں ۔ یہ ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا ، مثلا خنزیر ، کتا ، وغیرہ ۔ تیسری قسم : ایسے چمڑے جو دباغت سے قبل پاک نہیں بلکہ دباغت کے بعد پاک ہو جاتے ہیں یہ ان جانوروں کے چمڑے ہیں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ، لیکن بغیر ذبح کیے مر گئے ہوں ۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتویٰ کمیٹی محدث فتویٰ